سوال

(35) بہتر یہ ہے کہ وقف کو اسی کام میں صرف کیا جائے...

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے مسجد کی انتظامیہ کو کچھ مال دیا اور کہا کہ اسے پانی کی سپلائی کے نظام کے لئے خرچ کیا جائے لیکن انتظامیہ کی اکثریت اس کے بجائے کسی اور چیز کے لئے خرچ کرنے کی زیادہ ضرورت محسوس کرتی ہے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زیادہ بہتر اور احتیاط اسی میں ہے کہ مال کو اسی مقصد کے لئے خرچ کیا جائے جس کے لئے خرچ کرنے والے نے مخصوص کیا ہو جبکہ شرعاً اس میں کوئی حرج نہ ہو مثلاً پانی کی سپلائی کے نظام میں یا اس طرح کے کسی دوسرے مباح کا کام میں خرچ کیا جائے لیکن اگر مسجد کی انتظامیہ یہ محسوس کرے کہ اس کی بجائے مسجد کی تعمیر کے کام میں خرچ کرنے کی زیادہ ضرورت ہے تو اس میں بھی انشاء اللہ کوئی حرج نہیں کیونکہ پانی کی ٹوٹیوں پر خرچ کرنے کے بجائے مسجد کی تعمیر پر خرچ کرنا افضل ہے اور زیادہ منفعت بخش ہے کیونکہ اول مقصود تو مسجد کی تعمیر ہی ہے

طہارت خانوں کی تعمیر تو نماز ادا کرنے کے لئے سہولت پیدا کرنے اور نمازیوں کی تعداد بڑھانے کے لئے ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص42

محدث فتویٰ